بولي زينب سلام لو بھائي

بولي زينب سلام لو بھائي
جارھي ھوں وطن اُٹھو بھائي

پھر کہاں آپ پھر کہاں زينب
مجھ کو اُٹھ کر گلے ملو بھائي

غمزده ھوں میں دل بھر آیا ھے
کچھ تو آخر جواب دو بھائي

کوئي تو ھو مجاوري کے لئیے
پاس اپنے مجھے رکھو بھائي

واسطہ ھے تمھیں سکینة کا
اب نہ مجھکو جدا کرو بھائي

چھوڑ کر کربلاء میں تم سبکو
کیا وطن جاؤں میں کہو بھائي

سوگوار اب وطن کو جاتے ھیں
سب کو رخصت کرو اُٹھو بھائي

نہیں عباس و قاسم و اکبر
کیسے زینب سوار ہو بھائي

عابدیں بے قرار ھے زینب
چین کیا آئے جب نہ ہو بھائي